NewEraMagazine
www.neweramagazine.com
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
سنبل کا آفاق
از مصطفیٰ چھیپا
تہنیت علی Creations

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنبل کا آفاق

از مصطفیٰ چھیپا

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

اک لڑکی کلی جیسی

چاندی کے ورق جیسی

سونے کی ڈلی جیسی

اک لڑکی چنبیلی سی

معشوق وہ رنگوں کی

خوشبو کی سہیلی سی

اک لڑکی گلابوں سی

وہ برف کے موسم میں

ہنزہ کی شرابوں سی

وہ نام نزاکت کا

الھڑ سی جوانی پر

جوبن تھا قیامت کا

موسم کی ادا جیسی

وہ سندھ کے ساحل پر چیتر کی ہوا جیسی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سورج کی کرن جیسی

ریشم سے ملائم وہ

مخمل کے بدن جیسی

وہ دوست کتابوں کی

تھی دن کے اجالے میں

وہ رات ثوابوں کی

کیا جانیے ہستی میں

اب چاندنی رہتی ہے

کس چاند کی بستی میں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُٹھ جا کمبخت نکمی لڑکی رات رات بھر موبائیل میں سر دیئے پڑی رہے گی اور پھر صبح لمبی ہوکر لیٹی رہے گی۔۔۔ٹوٹ کیوں نہیں جاتا تیرا موبائیل۔۔۔ارے کالج تیرا باوا جائے گا۔۔۔

سلمی بیگم نے اُس کے سر پر کھڑے ہوکر چیختے ہوئے کہا۔۔۔

اماں آج ہمت نہیں ہورہی میں آج نہیں جارہی

.سُنبل نے منہ پر تکیہ رکھ کر دوسری طرف کروٹ لے لی۔۔۔

یہ تیرے روز روز کے بہانے نہیں سنوں گی میں سیدھی شرافت سے اُٹھ جا ورنہ پانی پھینک دوں گی منہ پر۔۔۔

سلمی بیگم نے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اُفو امّاں کبھی تو کہہ دیا کریں کہ ہاں بیٹا چلو سو جاؤ۔۔۔

سنبل نے جھنجلا کر اُٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

دن میں سے ۴ دن تو یہی بہانے بناتی ہے ایسا کر دو دن بھی جاکر کالج ٦ والوں پر احسان نہیں کر وہ بھی خوش تیرے باپ کی تنخواہ بھی بچ جائے گی کچھ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شرم دلانے کی ناکام کوشش کی گئی۔۔۔

آپ تو میری جان کی دُشمن بنی ہوئی ہیں امی توبہ۔۔۔

بالوں کو جوڑے کی شکل دیتی وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اے کدھر چلی۔۔۔

سلمی بیگم نے پیچھے سے ٹوکا۔۔۔

نہانے جا رہی ہوں اور کہاں جاؤں گی۔۔۔

پانی نہیں آرہا نلوں میں جا صحن میں لگے نل کے نیچے لگا دے بالٹی وہاں پتلی دھار آرہی ہے پانی کی۔۔۔

وُہ چادر ٹھیک کرتی ہوئی بولیں۔۔۔

گھر نہیں عذاب ہے یہ۔۔۔

وُہ بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھی اور باتھرُوم سے بالٹی لے کر نل کے نیچے لگا دی پانی کی دھار بہت ہی ہلکی آرہی تھی۔۔۔.

کیا مصیبت ہے۔۔۔

اُسے کوفت ہونے لگی۔۔۔

امی میرا موبائل کہاں ہے۔۔۔

سُنبل نے اندر آکر پوچھا۔۔۔

۔۔۔ رکھا ہوگا یہیں کہیں ڈرپ پر لگا کر

وُہ موبائل کے ذِکر پر سخت بھناتے ہوئے بولیں۔۔۔.

اُسے یاد آیا رات کو جب ناول پڑھتے پڑھتے اُسے بھوک لگی تو وہ کچن میں گئی تھی اُس کے بعد آکر سوگئی تھی سُنبل بھاگی بھاگی کچن میں پہنچی تو سلیپ پر ہی موبائل رکھا مل گیا۔۔۔

ہائے ساری رات یہی تھا چارجنگ بھی نہیں بس 32% ہی ہے۔۔۔

سُنبل نے انتہائی دُکھ بھرے لہجے میں خود سے کہا۔۔۔

چھوڑو ابھی وُہ تو دیکھوں طاہرہ نے در جاناں کی قسط ڈالی یا پھر بھاگ گئی وعدہ کر کے۔۔۔

وُہ جلدی جلدی ڈیٹا کنیکشن آن کرکے فری فیس بُک کے ناز نخروں سے لوڈ ہوتی نیوز فیڈ چھاننے لگی۔۔۔

جب نیوز فیڈ میں ناکامی ہوئی تو سیدھا

T.N

لکھا تو فوراً ہی پیج کھل گیا۔۔۔

پیج پر آخری پوسٹ 2 دن پہلے کی تھی۔۔۔

ایک بار پھر دھوکہ دیا آپ نے اب میں نے نہیں پڑھنا آپکا ناول۔۔۔

.اپنا قومی فرض نبھاتے ہوئے اُس نے کمنٹ ٹائپ کیا اور پوسٹ کردیا۔۔۔

پھر سیدھا پہنچی کنزہ ظفر کے پیج پر۔۔۔

یہ لڑکی بڑی اچھی ہے ٹائم پر قسط دے دیتی۔۔۔

اُس کے دِل سے دعائیں نکلی۔۔۔

کچن میں کھڑے کھڑے ہی اُس نے پوری قسط پڑھی اور نائس کا عظیم کمنٹ کرتے ہوئے کھسک لی۔۔۔

نیا ناول۔۔۔

اب وہ گروپ میں آ پہنچی نئے ناول کی پوسٹ دیکھ کر

T

.کا جھنڈا گاڑتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔۔

Your battery is less than 15%---

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اففف ابھی ختم ہونی تھی ابھی تو قصہ والا بھی پڑھنا تھا۔۔۔

خبطی لڑکی موبائیل ہٹاؤ اور صحن میں جاکر بالٹی اٹھاؤ پانی بھر کر زمین کو بھی سیراب کر رہا۔۔۔

احمد نے اندر آتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

.۔۔۔وہ اتنا کہہ کر باہر نکل گئی

جلدی جلدی نہا کر باہر نکلی تو سب سے پہلے جاکر چارجنگ چیک کی ۳۵٪ دیکھ کر کچھ آسرا ہوا۔۔۔

پھر بال بنانے لگی۔۔۔

مسلسل دِماغ میں سوال گردش کررہا تھا کہ۔۔۔ یہ ماشی کی حفاظت کرنے والا بے نام بندہ آخر ہے کون۔۔۔

اچھا امی میں جارہی ہوں۔۔۔چلیں بھائی میں تیار ہوں۔۔۔

وُہ ناشتے کرتے احمد کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔۔

اِنسان کھا بھی نہیں سکتا سکون سے۔۔۔

احمد نے نوالہ واپس رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بائیک پر پیچھے بیٹھتے ساتھ ہی اُس نے بیگ سے موبائیل نکال لیا اور محبت ایسا دریا ہے کی تازہ تازہ قسط پڑھنے لگی۔۔۔

بائیک ٹوٹے پھوٹے راستے سے جھٹکے کھاتی گزر رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔

اُس کی آواز ہی ایسی تھی کہ احمد کو بائیک روک کر پوچھنا پڑا۔۔۔

وہی تو سمجھ نہیں آرہا آخر یہ امی نامی عورت ہے کون کہیں بیا تو نہیں۔۔۔

وُہ خود سے بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آواز احمد کے کانوں میں پڑ چکی تھی۔۔۔

اِدھر دو موبائیل۔۔۔

احمد نے غصّے سے کہتے ہوئے موبائیل اُس کے ہاتھوں سے چھین کر اپنی جیب میں ڈال لیا۔۔۔

بھائی فون تو دے دیں اب نہیں چلاؤں گی روڈ پر۔۔۔

احمد نے اُس کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئی

اپنی فٹپھٹی سی ون ٹو فائیو کو دوبارہ اسٹارٹ کیا اور وُہ دونوں کراچی کو سڑکوں پر باؤنیٹنگ کیسل کی طرح اُچھلتے کودتے ہوئے بلا آخر کالج کے باہر آ رکے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ حافظ۔۔۔

احمد جانے لگا۔۔۔

سُنبل کی ہمت نہیں ہورہی تھی کہ وہ موبائیل کا بولے اور صلواتیں سنے۔۔۔

میں بیا کو اُسکے دُکھ میں اکیلے نہیں چھوڑ سکتی میں بھی برابر کی شریک ہوں اِس کے لیے مجھے ہمت کرنی ہی ہوگی۔۔۔

اُس نے سوچا اور بائیک کو چوتھی بار کک مارتے ہوئے احمد کے پاس آئی۔۔۔

گئی نہیں اب تک تُم کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

احمد مصروف انداز سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔۔

بیا بہن معاف کرنا ابھی نہیں۔۔۔

اُس نے بیا کے لیے اُبھرتے احساس ہمدردی کے جذبے پر فاتحہ پڑھی۔۔۔

سنو موبائیل تو لے لو اپنا۔۔۔

سُنبل کو گویا زندگی کی نوید سُنا دی گئی ہو۔۔۔

اپنی خوشی پر قابو پاتے ہوئے احمد کے ہاتھوں سے موبائیل لے کر بولی۔۔۔

دے دیں ویسے میں موبائیل یوز نہیں کرتی کالج میں پڑھائی پر توجہ دیتی ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.کہتے ہوئے موبائیل پر گرفت سخت تھی مبادا احمد واپس ہی نا چھین لے۔۔۔

ہمم۔۔۔اچھی بات ہے۔۔۔

احمد کی فٹیچھٹی نے بھی زندگی کا مزہ ایک بار پھر چکھا اور سانسیں لینے لگی۔۔۔

اللہ حافظ بھائی۔۔۔

سُنبل کالج کے اندر چلی گئی۔۔۔

بریک ٹائم پر سُنبل اور کالج کی تین چار دوست گورنمنٹ کالج کی جلی جلی گھاس پر بیٹھی گپیں مار رہی تھی۔۔۔

ویسے یار خانی ڈراما بور ہوگیا ہے اب فالتو میں کھینچے جارہے ہیں ہائے بیچارے میر ہادی کو اتنا دُکھ اور وُہ لمبو ارحم زہر لگتا مجھے گلا دبا دوں اُس کا۔۔۔

بولتے وقت بشریٰ کے منہ کے زاویے ایسے تھے سچ میں اگر ارحم سامنے ہوتا تو وُہ اپنے الفاظوں کو حقیقت کا پیراہن پہنا ہی ڈالتی۔۔۔

خانی تو ہے ہی بکواس ترین قاتل کو ہیرو بنا دیا توبہ توبہ۔۔۔دیکھنا ہے تو اے وُہ دیکھ قربان دیکھ اللہ جمال کتنا ہینڈ سم ہے نا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نعیمہ نے لقمہ دیا۔۔۔

بھاڑ میں گیا جمال اور ھادی تُم میں سے کس کس نے ہر رگِ من تار گشتہ کی اپی پڑھ لی ہائے بیچارے سجاول کے ساتھ بہت غلط کر رہے اُسکے ماں باپ۔۔۔

سُنبل دُکھ سے بولی جیسے سجاول اور غنوی سے زیادہ دُکھ اُسے ہو۔۔۔

ہاں یار بڑا ہی اچھا لکھتی ہے کنزہ۔۔۔

سعدیہ نے چپس کا ٹکڑا منہ میں ڈالتے ہوئے اپنی موجودگی ظاہر کی۔۔۔

میرے ولید کی پیچھے فضہ نے چڑیل ڈال دی اور اِس فضہ سے کوئی بعید نہیں

ہے کیا پتا شادی کروا دے اُس کی ولی سے۔۔۔اور جب کمنٹ کرو پیج پر تو فضہ تو نہیں پر ایک مصیبت رکھی ہوئی ہے پیج پر دُکھی ایڈیٹر کے نام سے جو پورے سازو سامان کے ساتھ آ گھستی ہے بھوکوں کی طرح کھانا مانگنے یا پھر عزت اُتارنے۔۔۔

ہاں کِتنی دفعہ مجھے بھی سُنا چُکی ہے وُہ۔۔۔

سُنبل نے افسوس کے ساتھ کہا۔۔۔

اے سُنبل تو نے میدانِ حشر پڑھا۔۔۔

نعیمہ نے پوچھا۔۔۔

نہیں میں نہیں پڑھتی بڑا ہی مرگیلا رائٹر ہے۔۔۔

اُس نے بات ہی ختم کی۔۔۔.

جو بھی ہو سالار سالار ہے۔۔۔

بشریٰ نے اپنی طرف سے ایک بہت بڑی بات کی۔۔۔

جس کے جواب میں جہان ، عمر، ہاشم،فارس،احتشام,ولید کی رٹیں شروع ہوگئی۔۔۔

ارے تُم لوگ عالم شاہ کو کیسے بھول گئیں۔۔۔

بشریٰ اِسٹرو کے ذریعے جوس کو اندر اتارتے ہوئے بولی تو بحث مزید بڑھ گئ اور وُہ کبھی چپس کھاتی کبھی سُڑ سُڑ کرکے جوس پیتی ہوئی لُطف لینے لگی۔۔۔

ابے موٹی چُپ ہوجا۔۔۔

سُنبل نے پُر جوشی سے لڑتی بشریٰ سے کہا۔۔۔

کلاس کا ٹائم ہوگیا ہے ورنہ وُہ چاچا عارف آجائیں گے۔۔۔

اُس نے ایک سر کا نام لیتے ہوئے کہا تو موٹی بولے جانے پر بشریٰ اُسے کہنی مارتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

سُنبل ارے اُو کمبخت کہاں مری ہوئی ہے۔۔۔

سلمی بیگم نے اپنے کمرے کے پلنگ پر بیٹھے ہوئے پان کے پتے اور کتھے کی تہہ لگاتے ہوئے اُسّے پُکارا۔۔۔

سُنبل کانوں میں ہینڈ فری لگائے اپنی بے سری آواز میں خود بھی ساتھ گاتے ہوئے خود کو عابدہ پروین سمجھ رہی تھی۔۔۔

منحوس ماری ادھر مر ایک کپ چائے لا کر دے سر پھٹا جارہا ہے درد سے۔۔۔

اُنہوں نے پھر اُسے ملامت کی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب کی بار آواز اتنی تیز تھی کے فل والیوم میں گانے سنتی سُنبل کی سماعتوں سے بھی ہلکی سی ٹکرائی۔۔۔

تصدیق کے لیے کانوں سے ہینڈ فری ہٹائی تو امّاں کی پھٹکار نے اُسے سیراب کیا۔۔۔.

لا رہی ہوں امّاں۔۔۔ وہ حلق کے بل چلائی اور میوزک پلیئر کو پوز کرکے پیر پٹختی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔

امّاں نے تو مجھے نوکرانی سمجھ کر رکھ لیا ہے کوئی اور دکھتا ہی نہیں اُنہیں۔۔۔

دودھ پاؤڈر ڈالتے ہوئے وُہ مسلسل غصّے سے پیچ و تاب کھا رہی تھی۔۔۔.

کاش کوئی مجھے بھی اِس مرغی کے ڈربے سے آکر لے جائے کوئی یونانی دیوتا جیسی شکل و صورت کا بہت امیر۔۔۔

اُس نے مصنوئی آہ بھر کے سوچا۔۔۔.

لے بھی آ کیا جنگ کر رہی ہے۔۔۔ چائے نہیں ہوگئی پائے بنانے کو کہہ دیا۔۔۔

سلمٰی بیگم نے دوبارہ ہانک لگائی۔۔۔.

بن ہی رہی ہے امّاں اب کیا خود بیٹھ جاؤ چولہے پر۔۔۔

شروعات کے جملے اُن تک پہنچا کر آخری خود سے کہے۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لیں۔۔۔

اُس نے چائے کا کپ تپائی پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں لگ جانا اب پھر سے اِس منحوس کے ساتھ۔۔۔

.اُنہوں نے خونخوار نظروں سے موبائیل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب مجھے نہیں بلانا امّاں حرا ہے اُس کو کیوں موم کی گڑیا بنا کر رکھا ذرا سی آنچ سے پگھل جائے گی۔۔۔

تُو کون سے یہ پہاڑ کھود دیتی ہے کیا زمانہ آگیا ہے آجکل اولاد کو کچھ بولو تو دس جواب

آگے سے سُننے کو ملتے۔۔۔پتا نہیں کیا پڑھتی رہتی ہے دن بھر جو بات کرنے کی تمیز تک بھول گئی۔۔۔

.وُہ سر پکڑ کر بولیں۔۔۔

امّاں کیوں ہر وقت میرے موبائیل اور ناولز کی دُشمن بنی رہتی ہو سب کام تُو کرتی ہوں۔۔۔تھوڑی تفریح ہی ہوجاتی ہے اور سیکھ بھی لیتی ہوں۔۔۔

اُس نے وضاحت پیش کی۔۔۔

ہاں اتنی تو تُو پڑھنے والی درسی کتابیں پڑھی نہیں جاتی اور یہ ناول پڑھ کے سیکھنے لگی۔۔۔بی بی کسی اور کو بولنا مجھے نا بول تیری رگ رگ سے واقف

ہوں۔۔۔

.اُنہوں نے ہاتھ نچا نچا کر کہا۔۔۔

سُنبل نے جب دیکھا وُہ چُپ ہونے کے موڈ میں نہیں تو خود ہی چل کر باہر آگئی اور پوز کیے ہوئے میوزک پلیئر کو پلے کرتے ہوئے ہے ہینڈز فری کانوں میں ڈال لی۔۔۔

اماں یہ اتنی تیاریاں کس خوشی میں۔۔۔

سُنبل نے پیٹیز اُٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تُجھے اِس گھر سے دفع کرنے کے لئے رشوت ہے۔۔۔

اماں کا موڈ کچھ اچھا تھا۔۔۔

کچھ مہمان آرہے ہے تُجھے دیکھنے۔۔۔

وُہ مصروف سے انداز میں کہتی ہوئی اُسے بلش کرگئی۔۔۔

اُو حُسن کی ملکہ جاکر اپنا تھوپڑا ٹھیک کر شرما تو ایسے رہی ہے جیسے رشتہ طے ہوگیا ہو۔۔۔جاؤ مرو اور اچھے سے میک اپ کرنا اور مہمانوں کے سامنے ڈھنگ سے آنا اور ٹھیک سے بات کرنا اُن کے سامنے بھی اِس نگوڑے کو نا لے کر بیٹھ جانا۔۔۔ فالتو بات کرنے کی ضرورت نہیں اور ہاں یاد رہے یہ سب چیزیں

تُو نے بنائی ہے۔۔۔

.امّاں نے اُسے اچھی خاصی ہدایت دیتے ہی آخر میں تنبیہ کی۔۔۔

اُس نے جلدی سے شمیم چچی کی بیٹی کے نکاح میں پہنا ہوا جوڑا نکال کر پہن لیا اور آئینے کے سامنے بیٹھ کر اپنی شکل پر عمرو عیار کی طرح رنگ و روغن .عیاری کا جادو چلانے لگی۔۔۔

.ایک تنقیدی نگاہ اُس نے خود پر ڈالی اور پھر جاکر موبائیل لے کر بیٹھ گئی۔۔۔

کوئی آرہا ہے۔۔۔

ایک سسپنس سے بھرپور اسٹیٹس دو لافنگ ایموجی ایک شرماتے اور شاک والے ایموجی کے ساتھ 50 لوگوں کو ٹیگ کرکے پوسٹ کردیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرا جا سنبل کو لے آ۔۔۔

سلمٰی بیگم نے حرا کو ایک طرف لے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

اور اس آفت کی پرکالہ کو کہہ دینا اپنے منہ پر گوند لگا کر آئے۔۔۔

دھیمے لہجے میں سخت تنبیہ کی گئی۔۔۔

چل باجی آگئے تیرے سسرالی۔۔۔

حرا نے اُسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

وُہ شرما بھی گئی۔۔۔

اُٹھ کر دوبارہ خود کو ایک دفعہ آئینے میں نہارا دوپٹا ٹھیک سے بٹھاتے ہوئے کمرے سے باہر جانے لگی۔۔۔

کہاں چلی یہ چائے کی ٹرے کون لے کے جائے گا۔۔۔

حرا نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ٹرے اُسے تھمائی۔۔۔

کیا مصیبت ہے آگ لگے ایسی رسم بنانے والوں کو لڑکی بھی لے کر جانی اور ٹھوسنا بھی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وُہ جلتی کڑھتی کمرے سے نکل گئی ٹرے لے کر۔۔۔

السلامُ علیکم۔۔۔

ڈرائنگ روم میں داخل ہوکر اُس نے سب کو با آواز بلند سلام کیا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

اتنی ہی تیز آواز دو خواتین اور ایک ہلکی سی آواز ایک آدمی کی بھی تھی۔۔۔

سُنبل نے نظریں اُٹھا کر دیکھا تو وہ ایک خوش شکل نوجوان تھا سیاہ شلوار قمیض میں نمایاں ہو رہا تھا۔۔۔

احمد کے ساتھ محو گفتگو تھا۔۔۔

اُسکے ہاتھ بے اختیار کپکپائے تھے۔۔۔

اُس نے فوراً اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے ٹرے سنبھالی ورنہ ممکن تھا ٹرے زمین سے ملاقات کرچکی ہوتی۔۔۔.

اللہ کتنا ہینڈ سم ہے۔۔۔

اُس نے خود سے کہا۔۔۔.

کانپتے ہاتھوں سے آفاق کی امی چاچی اور دادی کو چائے دی۔۔۔.

آپ کتنی چینی لیں گے۔۔۔

چمچ بس۔۔۔ 1

آفاق نے بغور اُسے دیکھتے ہوئے کہا اُس کی آواز بھاری تھی۔۔۔.

بس ایک چمچ اتنی کڑوی چائے۔۔۔

اُس کے منہ سے بے اختیار نکلا پھر زبان دانتوں تلے دبا کر خود کو ہی سرزنش کی۔۔۔

سلمیٰ بیگم نے اُسّے گھوری سے نوازا۔۔۔

کھڑوس لگتا ہے۔۔۔

سنبل نتیجے پر آ پہنچی۔۔۔

پیالی پرچ پر رکھ کر اُس نے آفاق کی طرف بڑھائی ہاتھوں میں لغزش اتنی تھی کہ چائے چھلک پڑی۔۔۔

آئی ایم سوری۔۔۔

سُنبل نے پیالی جلدی سے ٹیبل پر رکھتے ہوئی کہا۔۔۔

اِٹس اوکے۔۔۔

آفاق نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔۔

وُہ کوئی اندازہ نہیں لگا پائی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا ہمارے پاس آکر بیٹھو۔۔۔

آفاق کی امی فردوس بولیں۔۔۔

سُنبل آفاق کی دادی کے برابر میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

بیٹا کیا کرتی ہو آپ۔۔۔

سوال آفاق کی چاچی کی طرف سے تھا۔۔۔

اُس نے سلمٰی بیگم کی طرف دیکھا اُن کی آنکھیں تنبیہی انداز میں سکڑی تھی۔۔۔

سُنبل نے تھوک نگلا اور بولا۔۔۔

کچھ نہیں آنٹی بس کالج اسٹڈیز اور گھر کے کام کاج۔۔۔

اُس نے بات بنائی۔۔۔

سلمٰی بیگم نے اُسے سراہتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

اچھی بات ہے بیٹا اور کیا مصروفیات ہیں آپ کی مطلب آپ کو کس چیز کا شوق ہے۔۔۔

آفاق کی چاچی نے پوچھا۔۔۔

اب کی بار اُس نے سلمٰی بیگم کو ایسی نظروں سے دیکھا گویا کہہ رہی ہو اب میری غلطی نہیں یہ خود مجھے اُکسا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

کچھ زیادہ نہیں آنٹی بس ناولز وغیرہ پڑھتی ہوں یہی واحد شوق میرا رسالے ڈائجسٹ نونہال،بچوں کا باغ،ساتھی،آنکھ مچولی،خواتین ڈائجسٹ۔۔۔ بس یہی شوق میرے۔۔۔.

سُنبل نے فخریہ انداز میں بتایا تو سلمٰی بیگم نے دِل ہی دِل میں سوچ لیا رشتہ گیا۔۔۔

اے فوزیہ مجھے بات کرنے دے بچی سے۔۔۔.

آفاق کی دادی نے پکی سہیلیوں کی طرح سُنبل کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا تیری عمر کیا ہے۔۔۔

اُنہوں نے اپنی الگ تفشیش شروع کی۔۔۔

سُنبل اس سوال کے لیے تیار ہی نہیں تھی گھبراہٹ کے مارے منہ سے بس جینکلا۔۔۔

کیا کہہ رہی ہے۔۔۔

اُنہوں نے ایک ہاتھ کان پر رکھ کر کہا۔۔۔

جی بیس سال۔۔۔

اُس نے حرا کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے اپنی ہنسی روکنے کے لیے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

اے فردوس یہ تو اپنے آفاق سے بڑی ہے تیس سال کی عورت ہے۔۔۔

وُہ ملامتی انداز میں فردوس سے گویا ہوئی۔۔۔

چائے پیتے ہوئے آفاق کو اچّھوکا لگا تھا۔۔۔

.سُنبل نے اُسے دیکھا وہ ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

وُہ امی کو تھوڑا کم سنائی دیتا ہے۔۔۔

فردوس نے وضاحت پیش کی۔۔۔

امی، بات سنیں۔۔۔

.فوزیہ نے اُن کا دھیان سُنبل کی طرف سے ہٹانا چاہا۔۔۔

نہیں بھئ میں اپنے اکلوتے پوتے کی شادی کسی عورت سے نہیں کروں گی۔۔۔

وُہ تو بس اپنی بولی جارہی تھی۔۔۔

تو کیا خواجہ سرے سے کروائیں گئیں۔۔۔

.سُنبل نے جل کر سوچا۔۔۔

کھانے میں کیا کیا بنا لیتی ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.وُہ اب لٹھ مار انداز میں بولی۔۔۔

بے وقوف بہت اچھا بنالیتی ہے۔۔۔

حرا نے سنبل کے کان میں کہا تو اُسے مرچیں ہی لگ گئیں مگر چُپ کرگئ
ابھی سامنے اُس سے بڑی مشکلِ تھی۔۔۔

زبیدہ خاتون بڑی گہری نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

جی کچھ نہیں۔۔۔

سُنبل نے سچ کا دامن تھامتے ہوئے کہا۔۔۔

.سلمٰی بیگم نے رشتے پر فاتحہ پڑھ لی۔۔۔

ہائے رس ملائی مجھے بھی بڑی پسند۔۔۔

زبیدہ خاتون کے تاثرات پل بھر میں پھر سے دوستانہ ہوئے۔۔۔

سُنبل کا دِل کیا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔

اُس نے رحم طلب نظروں سے فردوس اور فوزیہ کی طرف دیکھا مگر وہ دونوں خود بے بس سی نظر آئی۔۔۔

اے لڑکی کتنا پڑھا ہوا ہے۔۔۔

جی ہارویں میں ہوں۔۔۔۔

سنبل نے جان کر عجیب سا لفظ بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اچھا بارہویں میں پر 30 سال کی عمر میں بھی بارہویں میں کتنی بار فیل ہوئی ہے۔۔۔

سُنبل جہاں بارہویں لفظ صحیح سمجھنے پر خوش ہوئی تھی وہی فیل والی بات پر اُس کی شکل روہانسی سی ہوگئی تھی۔۔۔

نام کیا ہے تیرا۔۔۔

وُہ اپنی عینک ٹھیک کرتے ہوئے بولیں۔۔۔

سُنبل۔۔۔

اُس نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔۔۔.

آئے ہائے فردوس کہاں لے آئی تو تیس سال کی لڑکی اوپر سے نام بھی ہندو والے بھلا یہ کیسا نام ہوا چُھمن.اے میں نے تو نا سنے ایسے اترنگی نام۔۔۔

وُہ بُرا سا منہ بناتے ہوئے سُنبل کو ناگواری سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا سلمٰی بہن ہم چلتے ہیں کل تک آپکو بتا دیں گے۔۔۔

فردوس نے اُٹھنے میں ہی عافیت جانی ورنہ اگر وُہ ایک اور سوال کرتی تو سُنبل رو ہی پڑتی۔۔۔

سلمٰی بیگم اور احمد اُنہیں چھوڑنے کے لیے دروازے تک آئی آفاق کا موبائیل اندر ہی رہ گیا تو وُہ لینے واپس آیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سُنبل نے جاتے ہی سُکھ کا سانس لیا اور صوفے پر دونوں پاؤں اوپر کرکے بیٹھ گئی اور پیٹیز نوش فرمانے لگی۔۔۔

اتنی گھبرائی تو کبھی پیپر کے وقت بھی نہیں تھا جتنا آج اُس چمپو کی دادی کی وجہ سے پریشان ہوئی۔۔۔

اُس نے حرا سے کہا جو ہنس ہنس کر دوہری ہورہی تھی۔۔۔

چمپو۔۔۔ ہائے باجی اتنے اچھے تو ہیں۔۔۔

ممی ڈیڈی ہے پورا۔۔۔

سُنبل سخت چڑے ہوئے انداز میں بولی۔۔۔

جبکہ حرا کی ہنسی کو بریک لگے تھے۔۔۔

یہ ایسی منحوس شکل کیوں بنا لی پتا ہے مجھے تم عجیب سی ہو پر ابھی کیا ہوا۔۔۔

سُنبل چپس کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے کولڈ ڈرنک سیدھا بوتل سے منہ لگاتے ہوئے پی رہی تھی۔۔۔اُس کی نظر بھی آفاق پر پڑی تھی۔۔۔

اچھوکا لگنے سے ایک پچکاری کے ساتھ کولڈ ڈرنک منہ سے نکل گئی اور گیس بنی ہوئی کولڈ ڈرنک ایک دم سے اُچھل کے اُس کے منہ پر آگئی۔۔۔.

حرا ہنسنے لگی۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آفاق ضبط کی انتہا پر تھا۔۔۔

سُنبل نے جلدی سے ہاتھ میں پکڑے ہوئے چپس منہ میں ڈالے اور جلدی جلدی منہ چلاتے ہوئے مُسکرا کر اُسے دیکھنے لگی منہ اوور لوڈ ہونے کی وجہ سے چپس کے کچھ ٹکڑے نیچے گر پڑے۔۔۔.

ایک عجیب سا منظر تھا ہونق زدہ سُنبل کا چہرہ اور ہنسی ضبط کرتا آفاق۔۔۔.

وہ میرا موبائیل رہ گیا تھا۔

وہ جلدی سے صوفے سے اپنا موبائیل اٹھاتے ہوئے بولا۔

سنبل صرف منہ چلاتے ہوئے مضحکہ خیزی کی تصویر بنی اسے دیکھی جارہی تھی۔آفاق واپسی کے لیے مڑا پھر کچھ سوچ کر پلٹ کے دیکھا۔ویسے آپکا کھانے کا انداز بہت مہذب ہے۔۔۔

مسکراہٹ ہونٹوں میں دبائے ہوئے اسکی جانب جملہ اچھال کر وہ کمرے سے جاچکا تھا جبکہ اسکے اس شستہ سے طنز پر سنبل تو جیسے کسی شہید کا مجسمہ بن گئی تھی۔

منہ تو بند کرلو باجی۔وہ جاچکے ہیں۔

حرا نے بوتل سے ابل ابل کر باہر گرتی پیپسی کے غصے کو ٹھنڈا کرتے ہوئے سنبل کو یاد دلایا کہ وہ منہ وا کیے ہوئے کھڑی ہے۔۔۔

سنبل نے جلدی سے منہ بند کیا اور اسے خشمگیں نظروں سے گھورتی کمرے سے واک آؤٹ کرگئی

تو میں کیا کرتی امی ارے بی بی میرا دِماغ کی دہی کردی تھی اللہ توبہ قسم سے ایک منٹ اور رُکتی میں پکا رودیتی۔۔۔

وُہ مسکین صورت بنا کر بولی۔۔۔

ویسے اگر تمہارا رشتہ اُس گھر میں ہوگیا تو سیر کو سوا سیر مل جائے گا خوب بنے گی تُم دونوں کی۔۔۔

احمد نے اُس کے سے پر ہلکی چپت رسید کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نا بیٹا جو آج اِس نے کیا ہے اُسکے بعد تو وُہ لوگ کبھی اِس طرف نہیں آئیں گے۔۔۔اتنا اچھا لڑکا تھا خود کا وہ کیا کہتے ٹلیٹی اسٹور ہے۔۔۔

امّاں یوٹیلیٹی اسٹور۔۔۔

احمد نے تصیح کی۔۔۔

ہوں۔۔۔اچھا لڑکا تو ایسے بول رہی ہے جیسے بڑا کوئی بزنس مین ہے پرچون والا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سُنبل ناک چڑھا کر بولی۔۔۔

اے بی بی زمین پر آ جا گیارہویں فیل دو سپلیاں لگا کر بیٹھی ہیں اور محترمہ کے مزاج ہی نہیں ملتے۔۔۔

.سلمٰی بیگم نے اچھی طرح مزاج پوچھے۔۔۔

پتا نہیں کیسی ماں ہیں آپ باقی مائیں اپنے بچوں کی تعریفیں کرتی نہیں تھکتیں اور ایک آپ جنہیں سارے جہاں کو چھوڑ کر اپنی اولاد ہی سب سے بگڑی ہوئے لگتی۔۔۔

اب کی بار احمد بولا سُنبل اُس کی ہمدردی پاکر اُس ہی کی گھٹنے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔

امی میں نے کیا کیا آپکو تو بس سارے کیڑے مُجھ میں ہی نظر آتے۔۔۔

کیا ضرورت تھی بولنے کی کھانا بنانا نہیں آتا ارے لوگ گھرداری ہی دیکھتے ہیں۔۔۔

وُہ اُسکی گدی پر ہاتھ مارتے ہوئے بولیں۔۔۔

ہاں تو اگر شادی کے بعد پتا چلتا تو بڑا عزت رہ جانی تھی۔۔۔

سُنبل ترکی بہ ترکی بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبان چلوا لو بس قینچی کی طرح۔۔۔

اور کیا ضرورت تھی اپنے موئے ناولوں کے بارے میں بکنے کی۔۔۔اتنے فخر سے بتا رہی تھی جیسے ناول نہیں ایل ایل بی کی کتابیں ہو۔۔۔

اُنہوں نے چینل بدلتے ہوئے کہا۔۔۔.

سُنبل کو ناول لفظ سے کچھ یاد آیا فوراً اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

آج تو لی عون نے تیرے لیے ہی تو دھڑکے دِل میرا کی قسط دی ہوگی۔۔۔

اُسے یاد آیا اور فوراً اُٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔.

ہاں جا لگ جا اپنے سگے کے ساتھ بیڑا غرق ہو اِن موبائیل بنانے والوں کا آگ لگ جائے سارے موبائیلوں کو۔۔۔

وُہ ہمیشہ کی طرح آخر میں فساد کی جڑ موبائیل کو ہی کوسنے لگ گئیں۔۔۔

سُنبل نے کمرے میں جاکر جلدی سے ڈیٹا کنیکشن آن کرکے پیج کھولا تو وہاں کی پوسٹ دیکھ کر اُس کا اشتعال مزید بڑھ گیا۔۔۔.

مختصر یہ کے اپی کل آئے گی۔۔۔.

سُنبل جو اپی پڑھ پڑھ کر کھسک جایا کرتی تھی تنقید کرنے کے لیے اور اپنی فرسٹریشن نکالنے کے لیے ایک لمبا سا لو لیٹر ٹائپ کرکے پوسٹ کردیا۔۔۔

جس کے دو منٹ بعد ہی جواب آگیا۔۔۔

ہر کسی کی مجبوری ہوتی ہے سمجھنا چاہیے۔۔۔

بڑی ہی ڈھیٹ ہے یہ لڑکی۔۔۔

اُس نے لیی عون کو القابات سے نوازا اور موبائیل بند کرکے لیٹ گئی۔۔۔.

ویسے تھا اچھا پرچون والا۔۔۔

آفاق کو تصور کرکے سوچا۔۔۔

کھڑوس سا طاہرہ کے احتشام کی طرح۔۔۔

ہائے نہیں کہاں احتی کہاں وُہ پرچون والا۔۔۔

خود نے ہے اپنی رائے کی نفی کی۔۔۔

موبائل پر بیپ ہوئی۔۔۔

اُس نے لاک کھول کر دیکھا تو واٹس ایپ پر انجان نمبر سے ہائے کا میسج آیا تھا۔۔۔

یہ کون ہے۔۔۔

سُنبل نے خود سے کہا پھر بغیر کوئی جواب دیے موبائل بند کردیا۔۔۔

آنکھیں موند لیں اور سوگئی۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلے ہی دن اُن لوگوں کا جواب آگیا اُنہیں سُنبل اپنے آفاق کے لیے بہت پسند آئی تھی۔۔۔.

مگر اُنہوں نے منگنی کے بجائے نکاح کا کہا اور عید کے بعد رُخصتی جسے سُنبل کے گھر والوں نے بخوشی مان لیا۔۔۔.

ارے باجی تُم نے اماں کو دیکھا صبح سے اتنا خوش خوش گھوم رہی ہے۔۔۔

حرا نے اُس کے برابر میں لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں اماں صبح سے بہت مشکوک مشکوک سے حرکتیں کر رہی ہیں۔۔۔

.سُنبل نے اُس کے طرف کروٹ لے کر کہا۔۔۔

تمہیں نہیں پتا سچ میں باجی اماں اتنی خوش کیوں ہے۔۔۔

حرا نے حیران ہوتے ہوئے کہا کیونکہ اُسے تو لگا تھا اماں نے یہ بات سب سے پہلے اُسے ہی بتائی ہو گی۔۔۔

۔۔۔ نہیں مجھے کیسے پتا

سُنبل نے اُس کے لہجے میں در آئی حیرانی کو محسوس نہیں کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا۔۔۔

حرا نے کہا۔۔۔

چلو یہ بات تو ثابت ہوئی اماں کی سب سے بڑی ٹینشن تُم ہی تھی جو اب پار لگنے والی ہے تو امّاں کا ہنستا مسکراتا روپ بھی ہمیں دیکھنے کو ملا۔۔۔

حرا نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مطلب پار لگنے والی کہیں امّاں میرا قتل تو نہیں کرنے والی۔۔۔

سُنبل نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھ کر تھوک نگلتے ہوئے کہا۔۔۔

ڈرامے باز۔۔۔

حرا کہہ کر جلدی سے بھاگ گئی۔۔۔

حرا کی بچی۔۔۔

سُنبل نے اُس کے پیچھے بھاگنے کے لیے قدم بڑھائے پھر رُک گئی اور دوبارہ لیٹ گئی۔۔۔

خیر بھاڑ میں گیا میں تو اپنا ناول پڑھوں

آج تو پیکج بھی ہے تو ایک دو پی ڈی ایف ناول بھی ڈاؤنلوڈ کرلوں گی۔۔۔

سُنبل نے یوں موبائل سنبھالا جیسے وُہ موبائل نہیں ملک کی چابیاں ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈیٹا آن کرتے ہی واٹس ایپ ناولز گروپ پر نظر ڈالی وہاں کافی ناولز شیئر تھے علایہ راجپوت کے ناولچین لیا دِل نے دلبر کی کافی تعریف دیکھنے کے بعد اُس نے وُہ ناول ڈاؤنلوڈ کرلیا ابھی وُہ پڑھنے کے لیے ڈیٹا کنیکشن بند کرنے ہی لگی تھی کہ انجان نمبر سے میسج آیا۔۔۔

میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

ٹھرکی لوگ۔۔۔

اُس نے منہ ہی منہ میں جتنی گالیاں آتی تھیں اُسے دے ڈالیں اور پھر لکھ

لعنتکا

.میسج چپیڑوں والے ایموجی کے ساتھ بھیج کر بلاک کردیا۔۔

رزیل کہیں کے۔۔۔۔۔پتا نہیں کہاں سے نمبر آجاتے ہیں منحوسوں کے پاس اسی لیے بھائی سے کہتی ہوں کارڈ لا کر دیا کریں لوڈ کروانے سے نمبر چلے جاتے۔۔۔

سُنبل نے پی ڈی ایف ریڈر کھولتے ہوئے خود سے کہا اور پھر تکیہ سر کے نیچے جماتے ہوئے دوسرا تکیہ دوسرے ہاتھ کے نیچے رکھتے ہی ناول پڑھنا شروع کردیا اور دُنیا سے کچھ دیر کے لیے بیگانی ہوگئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔ امّاں وُہ پرچون والا

آفاق سے رشتہ طے ہوجانے والی بات سُن کر حقیقتاً اُسے حیرت ہوئی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔اور خبردار کچھ بکواس کی اتنا پیارا بچہ ہے تُجھے بہت خوش رکھے گا۔۔۔

.سلمٰی بیگم نے بشاشت سے کہا۔۔۔

میں نے تیرے ابا کو بھی کال کرکے بتا دیا ہے نکاح سے پہلے آجائے گا پاکستان۔۔۔

اُنہوں نے سنبل کو اطلاع دی۔۔۔

ہائے سچ ابا آرہے ہے پھر تو میں روز شادی کروں گی ابا کہیں جائیں گے ہی

نہیں۔۔۔

سُنبل روانی میں بول گئی بعد میں اپنے لفظوں کے احمق پن کا احساس ہوا۔۔۔

خیر کی بات کر لڑکی جو منہ میں آیا بکتی چلی جاتی ہے سُسرال جاکر پتا نہیں کیا چاند چڑھائے گی۔۔۔ ماں باپ کا نام خوب روشن کرے گی۔۔۔

.حسبِ معمول اُسے امّاں کی صلواتیں سُننے کو مل گئیں۔۔۔

بس کردیں میری جان کی دشمن نا بنی رہا کریں ہر وقت کبھی اپنی اِس چہیتی حرا کی مزاج پرسی بھی کرلیا کریں۔۔۔

.اُس نے ایک ناگوار نگاہ سے حرا کو دیکھا اور کمرے سے چلی گئی۔۔۔

ڈرامے باز۔۔۔

حرا نے جان کر تھوڑا زور سے کہا۔۔۔

۔۔۔ میں تُجھے چھوڑوں گی نہیں اب

وُہ تیزی سے اُس کی طرف بھاگی حرا ابھی بھاگنے کے لئے پر تول ہی رہی تھی کہ سُنبل نے اُسے جالیا۔۔۔

کیا بکواس کر رہی تھی۔۔۔

.سُنبل نے اُس کی گردن کو زور سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے میری پیاری باجی تیری خوبیاں بتا رہی تھی۔۔۔

حرا شیر کے چنگل میں ہوتے ہوئے بھی اُسے مزید اُکسانے سے باز نہیں آئی۔۔۔

باجی تُجھے پتا ہے ہانیہ راجپوت نے ہجر یاراں کی قسط دے دی۔۔۔

حرا نے جھوٹ کہا مگر سُنبل پھر اُسے چھوڑ کر بولی۔۔۔

کب دی جلدی بتا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے کیا پتا۔۔۔

اب کی بار وُہ اتنی تیزی سے بھاگی فوراً ہی کمرے سے باہر پہنچ گئی۔۔۔

جبکہ سُنبل بیوقوف بننے پر محض پیر پٹخ کر رہ گئی۔۔۔

دیکھنے میں کیسے ہیں آفاق بھائی۔۔۔

.سعدیہ نے اُسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

بہت ہینڈسم ہے وہ تو۔۔۔

سُنبل بھی شیخیاں بگھارنے لگی۔۔۔

تصویر تو دکھا ذرا۔۔۔

بشریٰ نے نعیمہ کو اپنی گود سے دھکا دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اے کیا ہے سکون سے لیٹی ہوئی تیری بھاری بھرکم جان کو کیا تکلیف دے رہی تھی۔۔۔ ہائے تیری ٹانگیں قسم سے مولٹی فوم سے بھی زیادہ آرام دیتی ہی موٹی۔۔۔

.نعیمہ اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

سُنبل موبائل پر گیلری کھول رہی تھی سب کی توجہ اُس کی طرف تھی ورنہ اتنی عزت پر بشریٰ نعیمہ کا حشر کرچکی ہوتی۔۔۔

یہ ہیں تمہارے آفاق بھائی۔۔۔

.سُنبل نے لجاتے لہجے میں کہا۔۔۔

سب کی سب دیدے پھاڑ پھاڑ کر آفتاب کی تصویر کو دیکھنے لگیں اور پوسٹ مارٹم کرنے لگیں۔۔۔.

انکل لگتا ہے۔۔۔

خوب اچھی طرح دیکھنے کے بعد سعدیہ نے رائے دی۔۔۔

بس ٹھیک ہے میرا منگیتر اِس سے زیادہ ہینڈسم ہے۔۔۔

بشریٰ نے برگر کا ٹکڑا منہ میں عجیب انداز میں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

منہ بھرا ہونے کی وجہ سے آواز بھی عجیب تھی۔۔۔

رہنے دے خوب دیکھا تیرا ہینڈسم بیچارہ ایک پھونک کی تو مار ہے ڈیڑھ پسلی۔۔۔

.سُنبل نے اچھے سے خبر لی۔۔۔

ہاں گیند بلے کی جوڑی لگتی بالکل۔۔۔

سعدیہ نے بھی حمایت کی۔۔۔

ہاں تو تیرا یہ آفاق تو جیسے عقیل شیرازی کا سفیر ہوگیا جس کے حُسن کے تو قصیدے پڑھے جارہی ہے کوجا نا ہو تو۔۔۔

بشریٰ نے آفاق کی تعریفوں اور اپنے پیارے منگیتر کی عزت ہوتے دیکھ کر جل کر کہا۔۔۔

ہائے سفیر کیا یاد کروادیا اِنتظار نہیں ہوتا اگلی قسط کا واللہ کیا عمدہ لکھتے ہیں عقیل بھائی اور اُن کی اُردو بہت بہت خوب۔۔۔

سُنبل نے پہلی بار کھلے دِل سے تعریف کی اور کیوں نا کرتی عقیل شیرازی لکھتے ہی اتنا اچھا ہیں کہ ہر زبان عش عش کرے۔۔۔

اور یہ تُو نے کوجا کسے بولا موٹی تیرے ماچس کی تیلی سے لاکھ درجے خوبرو

ہے آفاق مغرور سی کھڑی ناک تیکھے نقوش گندمی رنگت پر ہلکی ہلکی سی شیو۔۔۔

سُنبل نے ناول کے ہیرو کی طرح آفاق کا نقشہ کھینچا۔۔۔

آں ہاں۔۔۔آئی بڑی مغرور ناک اے بہن میں تو تُجھے عقل کا اندھا سمجھتی تھی تو تو آنکھوں کی بھی اندھی نکلی دھیان سے دیکھ اسے کھڑی ناک نہیں طوطے والی ناک کہتے ہیں۔۔۔

سعدیہ اور بشریٰ نے تالی مار کر کہا۔۔۔

جلتی رہنا تُم دونوں بس۔۔۔

سُنبل نے غصّے سے پہلو بدلا۔۔۔

ویسے کب ہے نکاح تمہارا اِس چمپو کے ساتھ۔۔۔

سعدیہ نے اپنی ہنسی کو بریک لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اگلے جمعہ کو۔۔۔

اُس نے نروٹھے پن سے جواب دیا۔۔۔.

طوطے کی ناک والا۔۔۔

بشریٰ نے دوبارہ اُسے آگ لگاتے ہی قہقہہ بُلند کیا جواباً سعدیہ نے بھی قہقہہ

لگایا۔۔۔

.جبکہ سُنبل نے رجسٹر اُٹھا کر دونوں کے سر پر بجایا تو دونوں چُپ ہوئیں۔۔۔

مٹھو۔۔۔

اب کی بار خاموش بیٹھی نعیمہ نے درخت کی طرف دیکھ کر آواز لگائی۔۔۔

جس پر سعدیہ اور بشریٰ کو پھر سے ہنسی کا دورہ پڑ گیا سنبل اپنی سب چیزیں وہی چھوڑ کر غصے میں واک آؤٹ کرگئی۔۔۔

کمینیاں۔۔۔

وُہ جاتے جاتے بڑبڑائی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُن کی ہنسی کی آوازوں نے دور تک سُنبل کا پیچھا کیا۔۔۔

ماشااللہ میری بچی کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔

سلمیٰ بیگم نے سُنبل کی بلائیں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

اللہ نصیب اچھے کرے میری بچی کے۔۔۔

سلمیٰ بیگم نے اُس کا خوبصورت سراپا آنکھوں میں سموتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

کیوں امّاں صرف بیٹیوں کے ہی نصیب اچھے کیوں ہوں، بیٹوں کے کیوں نہیں؟

امّاں اس اچانک اور غیر متوقع جوابی حملے کے لیے قطعی تیار نہ تھیں۔سوال سن کر وہ سٹپٹا سی گئی۔پھر آسودہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے کہنے لگیں کہ

بیٹا بیٹیوں کے ہی نصیب سے ڈر لگتا ہے کہ پتہ نہیں شادی کے بعد کیسا شوہر ملے، وہ بیٹیوں کو خوش رکھے نہ رکھے، کہیں طلاق نہ دے دے۔بس اسی لیے سب یہی کہتے ہیں اور میں بھی یہی کہتی ہوں کہ اللہ بیٹیوں کا نصیب اچھا کرے۔بیٹوں کا کیا ہے ان کی تو کوئی ایسی فکر یا مجبوری نہیں ہوتی۔۔۔

لہجے کی کمزوری صاف ظاہر تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ سن کر سُنبل دوبارہ گویا ہوئی۔۔۔

امّاں جن بد نصیب بیٹوں کی وجہ سے ہم بیٹیوں کو بد نصیبی کے کلنک کا ٹیکا لگ جاتا ہے اور انہی کے خوف کی وجہ سے بیٹیوں کے نصیب اچھا ہونے کی دعائیں مانگیں جاتیں ہیں تو آپ ان بد نصیب بیٹوں کے لئے دعا گو کیوں نہیں ہوتیں کہ اللہ بیٹوں کے نصیب اچھے کرے تا کہ ہم بیٹیاں خوش رہ سکیں۔ اگر ہمارے بیٹے اچھے نصیب والے ہو جائیں تو ہماری بیٹیوں کا نصیب لا محالہ اچھا ہو جائے گا۔ہم خود ہی بیٹیوں کو بوجھ سمجھنے لگتے ہیں اور خود ہی ان کے نصیب سے ڈرنے لگ جاتے ہیں۔اور جو ان ساری باتوں کی وجوہات کی جڑ

ہے، اس میں لگی دیمک کا علاج نہیں کرتے۔امّاں دعائیں ہم بیٹیوں کا نصیب اچھا کرنے کی ضرور مانگیں،مگر ساتھ ہی دعائیں بیٹوں کا نصیب اچھا کرنے کی بھی مانگیں۔اس بات کی میں گارنٹی دیتی ہوں کہ ہم بیٹیاں ایسی دعاؤں سے خوش رہیں گی، ان کا نصیب خود ہی سنور جائے گا۔

سُنبل نے سنجیدگی سے کہا اُس وقت وُہ کوئی لا باؤلی سّی سُنبل نہیں ایک سمجھدار اور اپنی عُمر کے مطابق عقل و فہم رکھنے والی لڑکی تھی۔۔۔

ناولوں سے ہی سیکھا ہوگا تو نے یہ بھی۔۔۔

سلمیٰ بیگم کو یقین نا آیا کے سُنبل اتنی سمجھداری کی بھی بات کرسکتی ہے۔

امّاں کتابیں صرف ٹائم پاس کے لیے نہیں پڑتی میں۔۔۔

اُس نے ایک ادا سے کہا جس پر امّاں نے پیار سے اُس کے سر پر چپت لگائی۔۔۔.

اے اندھی مولوی صاحب آرہے ہیں نکاح کے لیے۔۔۔

بشریٰ نے اندر آکر اطلاع دی۔۔۔.

سُنبل بے طرح شرما گئی۔۔۔

سلمیٰ بیگم سُنبل کو اُس کی سہیلیوں کے پاس چھوڑ کر باہر کے انتظامات دیکھنے چلی گئیں۔۔۔

ویسے آفاق بھائی تصویر سے زیادہ اصل میں ہینڈ سم ہیں۔۔۔

نعیمہ نے کہا۔۔۔

سُنبل نے ایک مغرور نگاہ سعدیہ اور بشریٰ پر ڈالی۔۔۔

ہاں طوطے کی ناک والے۔۔۔

بشریٰ نے تاک کر حملہ کیا۔۔۔

اے موٹی۔۔۔

.سُنبل نے مصنوئی خفگی سے کہا پھر چاروں سہیلیاں ہنسنے لگ گئیں۔۔۔

نکاح کے بعد فروس، فوزیہ خاتون اور دادی اُس سے ملنے آئیں۔۔۔

اے یہ دیکھ یہ رہی دادی سنبل تک کو تنگ کردینے والی۔۔۔

سعدیہ نے آفاق کی دادی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو سخت تاثرات سے سُنبل کو گھور رہی تھی۔۔۔

چھمّن اِدھر آ۔۔۔

سُنبل نے حیرانگی کے عالم میں اِرد گرد دیکھا شاید وہ کسی اور کو بلا رہی ہیں مگر پھر اچانک کچھ یاد آیا تو ایک بار پھر اپنا نام بے دردی سے بگاڑے جانے پر افسردہ ہوگئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جاکر اُن کے برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔

۔۔۔ دادی میرا نام سُنبل ہے

اُس نے کوشش کی شاید نام صحیح لیا جائے۔۔۔

ہاں وہی تو بولا چھمُن۔۔۔

وُہ بھی پورے اعتماد کے ساتھ بولیں۔۔۔

بشریٰ نعیمہ اور سعدیہ منہ اِدھر اُدھر کرکے اپنی ہنسی روک رہی تھی۔۔۔

ویسے تو تُو میرے مٹھو سے پانچ سال بڑی ہے مگر لگتی نہیں اِس لیے تیری شادی مٹھو سے کروادی اب اُسے خوش رکھنا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وُہ بیٹی کے باپ کی طرح بولیں جیسے آفاق نے رُخصت ہوکر اُس کے گھر آنا۔۔۔

جبکہ مٹھو لفظ پر بشری کی زوردار ہنسی نکل گئی دبی دبی سی ہنسی بشریٰ اور نعیمہ کے ساتھ فردوس اور فوزیہ خاتون کی بھی تھی۔۔۔.

کیسی لگ رہی ہوں میں چھمُن۔۔۔

وُہ دوبارہ پکی سہیلی بن گئی اُس کی اپنا دوپٹہ ٹھیک سے سیٹ کرکے بولیں.

بڑھیا لگ رہی ہیں آپ۔۔۔ ,

سنبل نے فوراً کہا۔۔۔

آئے کیا بلا ہے یہ بڑوں سے بات کرنے کی تمیز نہیں اسے تو۔۔۔

وُہ افسوس سے بولی۔۔۔

جبکہ سُنبل اِس نئے الزام پر بوکھلا گئی ابھی تک تو صرف عمُر میں بڑی ہونے کا الزام تھا اب نیا لگ چُکا تھا۔۔۔

بُڑھیا بولتی ہے مجھے اے تُجھے کسی نے بڑوں سے بات کرنے کی تمیز نہیں سکھائی کیا۔۔۔

دادی اُس کے کان پکڑ کر بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دادی میں نے بڑھیا کہا۔۔۔

بے شرم پھر سے بُڑھیا بولی تُو مجھے۔۔۔

اب کی بار کان کو مزید سختی سے پکڑا۔۔۔

امّاں امّاں چلیں دیکھیں جلال بلا رہے۔۔۔

فوزیہ خاتون نے سُنبل کو ظالم شکنجے سے آزاد کروایا اور دادی کو ساتھ لے جانے لگیں۔۔۔

تو گھر آ چھمّن ساری اخلاقیات سکھاؤں گی خود بُڑھیا میرے مٹھو سے پانچ سال

بڑی۔۔۔

اُنہوں نے پہلے سے وارننگ دی۔۔۔

اے تُم لوگوں کو یہ کمبخت بڑی عُمر کی عود بلاؤ ہی ملی تھی کیا میرے مٹھو کے لیے۔۔۔

.وُہ اب فردوس کے گلے ہوگئیں اور کمرے سے نکل گئیں۔۔۔

حرا سعدیہ نعیمہ اور بشریٰ اُن کے جاتے ہی بے طرح ہنسنے لگی یہاں تک کہ بشریٰ کے پیٹ میں درد ہونے لگا اور آنکھوں میں پانی آگیا۔۔۔

کیا آئٹم ہے دادی۔۔۔

.نعیمہ نے رونی صورت بنا کر کھڑی سنبل سے کہا۔۔۔

یہ چھمُن کم تھا کیا جو دادی نے ایک اور نام دے دیا۔۔۔

.عود بلاؤ۔۔۔

حرا نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہا کیونکہ ہنس ہنس کر اُس کے پیٹ میں بھی درد ہونے لگا تھا۔۔۔

بڑی کیوٹ ہے دادی۔۔۔

اے نعیمہ وُہ مٹھو تو سچ کا مٹھو نکلا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

پھر وہ چاروں دوبارہ ہنسنے لگی سُنبل کا دِل کیا سب کا منہ نوچ لے۔۔۔۔۔۔

رات کو جب وہ چھت پر کھڑی تھی تو آفاق کا میسج آیا۔۔۔

رمضان المبارک کا چاند مبارک ہو۔۔۔

جس کے جواب میں اس نے بھی خیر مبارک کا جواب لکھ کر سینڈ کردیا۔۔۔

آفاق کا پھر کوئی میسج نہیں آیا وُہ انتظار کرتی رہ گئی۔۔۔

موبائل بجا تو اس نے لاک کھول کر دیکھا تو پھر سے ایک انجان نمبر تھا مگر اِس بار میسج نہیں تھا انتہائی فحاش تصاویراور ویڈیوز تھیں۔۔۔۔۔اور پھر نیچے ایک میسج بھی آگیا تھا جو اُن چیزوں سے بھی زیادہ واہیات تھا۔۔۔

سُنبل کو وُہ سب دیکھ کر شدید غصّہ آیا وُہ اب تک اِس بات کو نظرانداز کر رہی تھی مگر اب بات حد سے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

آپی نیچے آجائیں امی آپ کے خون کی پیاسی ہوئی ہیں۔۔۔

حرا نے آکر ایک خطرناک اطلاع دی۔۔۔

ہائے کیوں اب میں نے کیا کیا۔۔۔

.غصّہ فوراً دھواں ہوا۔۔۔

وُہ ایک کہاوت ہے نا خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے تو اِسی طرح امی کے ہلکے رنگ کے کپڑوں نے رنگ پکڑ لیا ہے جنہیں آپ نے رنگین .کپڑوں کے ساتھ ہی بھگو دیا تھا۔۔۔

حرا نے چھت پر رکھے ہوئے تخت پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

امی تو مجھے مار ہی ڈالیں گی۔۔۔

سُنبل کو آگے کا سوچ سوچ کر ہی ہول آنے لگے تھے۔۔۔

منحوس لڑکی کمبخت کہیں کی کہاں مری ہوئی ہے۔۔۔

.نیچے سے سلمٰی بیگم کی چنگھاڑتی ہوئی آواز گونجی۔۔۔

اے میری چھوٹی پیاری سے بہن جا کر امی کو بول دے میں گھر پر نہیں ہوں میں بشریٰ کے گھر ہوں۔۔۔ جا نا میری گڑیا۔۔۔

سُنبل نے اُسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے اللہ توبہ توبہ باجی میں جھوٹ بولوں وُہ بھی امی سے نا بھئی نا۔۔۔

.حرا نے اپنے دونوں کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا۔۔۔

اے تو اِس وقت تو کون سا سچ بول رہی ہے۔۔۔

وُہ مصنوئی لاڈ بالائے طاق رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔.

کیا مطلب۔۔۔

.حرا نے نا سمجھی والے انداز میں اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

یہی کہ تُو جھوٹ نہیں بولتی۔۔۔

ہائے امّاں۔۔۔

پیچھے سے کسی نے بڑی زور سے ہاتھ مارا تھا وُہ بُلبُلا اُٹھی۔۔۔

ہاں تیری ماں۔۔۔

وُہ اپنی پیٹھ سہلاتے ہوئے پیچھے مڑی تو سلمٰی بیگم کو اپنے عین پیچھے شعلے برساتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے پایا۔۔۔

.امی وُہ غلطی سے بھگو دیے تھے۔۔۔

اُس نے جلدی سے وضاحت دی۔۔۔

نا بی بی غلطی سے نہیں تُجھے اُس موئے جھنجھنے سے فرصت ملے تب کوئی کام ڈھنگ کا کرے گی نا پورا دن منہ دیئے بیٹھی رہے گی کمبخت میں تو پھر یہی حال ہونا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سلمیٰ بیگم کی معمول کی پھٹکار شروع ہوچکی تھی۔۔۔

اچھا نا امی غلطی ہوگئی نا اب نہیں ہوگی۔۔۔

سُنبل نے اُن کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہا جس سے وہ تھوڑا موم ہوگئی پھر بڑے پیار سے اُسے دونوں ہاتھوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا اور بولی۔۔۔.

میری بچی یہ بچپنا یہ شوخی شرارتیں صرف میکے کی حد تک ہی رہے تو اچھا ہے سُسرال میں لڑکی کا کھلنڈر پن لا باؤلی پن اُس کے لئے صرف اور صرف مشکلات پیدا کرتا ہے وہاں سلیقہ دیکھا جاتا ہے تمیز دیکھی جاتی ہے کیونکہ وہ حقیقی زندگی ہے کسی ڈرامے کا کوئی سین نہیں یا کسی کہانی کا کوئی حصہ وُہ ایک حقیقت ہے اور زندگی کبھی بھی آسان نہیں مشکلیں پریشانیاں تو رنگوں کی طرح ہوتی ہے ہماری زندگی میں اِن سے لڑنا ان کے سامنے ڈٹ جانا ہی زندگی ہے۔۔۔

اُنہوں نے حرا اور سُنبل دونوں کو سینے سے لگا لیا۔۔۔

میں تُجھے اتنا بُرا بھلا بولتی ہوں صرف اِس لیے کیونکہ میں نہیں چاہتی تُجھے میرے علاوہ کوئی کچھ کہے میں اپنی بیٹیوں پر کسی کو سوال اُٹھانے کا موقع نہیں دینا چاہتی۔۔۔.

اُنہوں نے سُنبل کے ماتھے پر آئے بالوں کو ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔.

.حرا اور سُنبل نے مزید زور سے اُنہیں بھینچ لیا۔۔۔

گروپ میں بڑی کمال کی پوسٹ لگی ہے سب فضہ کو رگڑ رہے ہیں آجا ہم بھی بہتی گنگا میں ہاتھ دھولیں۔۔۔

بشریٰ نے گروپ چیٹ میں کہا جہاں چاروں کی چاروں ایک اہم ترین فرئضہ .نبھاتے ہوئے آن لائن تھی۔۔۔

میں تو سُنا بھی آئی کب کا۔۔۔

سعدیہ کا فوراً جواب آیا۔۔۔

نا میں تو فضہ کے ساتھ ہوں

.نعیمہ نے لکھا۔۔۔

میں چلتی ہوں بہنو!!!! شمسہ اقبال نے آؤ ہم تُم دونوں ساتھ چلیں کی قسط دے دی ہے۔۔۔

سُنبل نے جواب دیا۔۔۔

ابھی اُس نے پڑھنا شروع ہی کیا تھا کہ آفاق کی کال آگئی۔۔۔

.وُہ روز رات کو اُسے کال کرتا تھا۔۔۔

السلامُ علیکم۔۔۔

پہل آفاق نے کی۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

.انداز کچھ روکھا روکھا سا تھا۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔

بیزاری اب بھی تھی۔۔۔

۔۔۔ کیا کر رہی تھی

آفاق شاید بڑی فرصت سے بات کر رہا تھا۔۔۔

میں ناچ رہی تھی۔۔۔

اُس نے تپ کر کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔ویسے اتنی جلی جلی کیوں ہو آج تُم۔۔۔

آفاق اُس کی بیزاری کو انجوائے کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اوہ کہی تُم پھر اپنا کوئی فالتو سا ناول تو نہیں پڑھ رہی تھی اور میں ٹپک پڑا

۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.اُس نے تیر تو اندھیرے میں چلایا تھا مگر نشانہ بِالکل ٹھیک تھا۔۔

.خبردار جو میرے ناولوں کو فالتو کہا پرچون والے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔

.اُس نے محظوظ ہوتے ہوئے قہقہ لگایا۔۔۔

میں نے تمہارا منہ توڑ دینا ہے آفاق منہ بند کرو اپنا ویسے ہی اتنا بُرا ہنستے ہو . دیو کی طرح۔۔۔

.سُنبل کا مارے غصّے کے بُرا حال تھا۔۔۔

تُم جو مجھے پرچون والا کہتی رہتی ہو اُس کا کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُس نے محض بات کو بڑھانے کے لیے موضوع کو طول دی۔۔۔

.ہاں تو تُم ہو ہی پرچون والے۔۔۔

میری پرچون کی دکان نہیں یوٹیلٹی اسٹور ہے۔۔۔

آفاق نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہاری دکان میں آتا نمک دال چاول پتی یہ سب ملتا ہے نا۔۔۔

ہاں۔۔۔

.آفاق اب کی بار تھوڑا سنجیدہ ہوا۔۔۔

ہاں تو یہ سب تو کونے والے پنجابی کی دُکان پر بھی ملتا ہےاور ہم اُس کی دُکان کو پرچون کی دُکان ہی کہتے ہیں۔۔۔ سرکے کو ونیگر کہنے سے تُم امریکن نہیں ہوجاؤ گے یہ یوٹیلٹی اسٹور سُپر مارکیٹ میرے لیے سب پرچون اور کریانے کی دکانیں ہے جنہیں لیپا پوتی کرکے اُن کے میک اپ کا خرچہ لوگوں سے لیا جارہا۔۔۔

سُنبل نے اپنی دانست میں ایک سمجھداری والا جواب دیا۔۔۔

۔۔۔ اچھا چھوڑو اِس بات کو بتاؤ اپنے کسی ناول کا

آفاق نے نا چاہتے ہوئے بھی باتوں کا رخ اپنے سب سے نا پسندیدہ موضوع کی طرف موڑا۔۔۔

کیا سناؤں یہ حذیفہ کمبخت بڑی دیر لگاتا پوسٹ کرنے میں مجھے کائنات اور زین کو پڑھنا ہوتا مگر نہیں ایٹیٹیوڈ آجاتا ہے ویسے بڑا پیار آتا ہے اُس پر ماشاللہ سے اتنی سی عمُر۔۔۔

کیا آتا ہے۔۔۔

آفاق پیار لفظ پر بوکھلا گیا۔۔۔

اُو ہیرو ٹھنڈا ہوجا جیلس مت ہو بچہ ہے وُہ تمہاری طرح اپنی دادی کا ۲۴ سالہ مٹھو نہیں۔۔۔

.سنبل نے تاک کر اُس کی دکھتی رگ پر وار کیا۔۔۔

یہ تُم مجھے مٹھو نا بلایا کرو۔۔۔

.وُہ چڑ کر بولا۔۔۔

اچھا نہیں بلاؤں گی۔۔۔

.اُس نے تابعداری سے کہا۔۔۔

.مٹھو چوری کھائے گا۔۔۔

کچھ ہی لمحوں بعد سُنبل نے دوبارہ کہا اور فون کٹ کردیا۔۔۔

سُنبل۔۔۔

.آفاق بے بسی سے محض کہہ کر رہ گیا۔۔۔

یار پتا نہیں کون منحوس مجھے تنگ کر رہا ہے پچھلے دو تین ہفتوں سے عجیب گندے گندے سے میسیجز کرتا ہے ٹھرکی کہیں کا۔۔۔

سُنبل نے غصّے سے کہا۔۔۔

پسند آگئی ہوگی اندھے کو تو۔۔۔

بشریٰ نے بات کو مذاق میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

یار جینا حرام کردیا ہے اُٹھتے بیٹھتے میسیجز۔۔۔

سنبل سنجیدگی سے بولی۔۔۔

کہیں تیرا کوئی سیکرٹ عاشق تو نہیں جو پہلی نظر میں ہی تیرا دیوانہ ہوگیا ہو یا تیری لمبی سے بڑی چادر میں اُسے پاکیزگی دکھتی ہو اور وہ ٹام کروز کی اولاد تُجھ پر خود کو ہار گیا ہو۔۔۔

نعیمہ نے اپنے پسندیدہ انڈے والے برگر کا لقمہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر اُس نے تُجھے اغوا کرلیا تو۔۔۔

سعدیہ نے لقمہ دیا۔۔۔

جاہلوں میں کسی ناول کی فضول سے کہانی نہیں بتا رہی یہ حقیقت ہے یہ دیکھو اُس کے میسجز۔۔۔

سُنبل نے موبائل میں ساری چیٹ اُن لوگوں کے سامنے رکھ دی۔۔۔

یہ تو کوئی بڑا ہی ۔۔۔

بشریٰ بولتے بولتے چُپ ہوئی۔۔۔

کون ہوسکتا ہے یہ اور سب سے ضروری بات اِس کے پاس تیرا نمبر کیسے آیا۔۔۔

نعیمہ نے متجسس انداز میں کہا۔۔۔

مجھے کیا پتا کیسے آیا۔۔۔

.سنبل اِس بے تکے سوال پر تنک کر بولی۔۔۔

مجھے لگتا ہے کہیں یہ آفاق تو نہیں۔۔۔

سعدیہ نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔

آفاق۔۔۔

سُنبل نے حیرت سے نام دہرایا۔۔۔

وُہ کیوں ایسی گھٹیا حرکت کرے گا۔۔۔

.سُنبل اب کی بار غصے سے بولی۔۔۔

ہوسکتا ہے وُہ تُجھے چیک کر رہا ہو۔۔۔

سعدیہ نے دلیل پیش کی۔۔۔

نہیں آفاق ایسا نہیں۔۔۔

.سُنبل نے پورے یقین کے ساتھ کہا۔۔۔

پھر کون ہوسکتا ہے یہ سوچنے والی بات ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بشریٰ بھی مکمل سنجیدہ تھی۔۔۔

.تُو فکر نہیں کر پتا چل جائے گا۔۔۔

نعیمہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔۔۔

یہ سب چھوڑ تُو یہ بتا تُم ہی تُم پڑھا تو نے۔۔۔

سعدیہ نے موضوع بدلنے کی خاطر کہا۔۔۔

نہیں یار میں مکمل ہونے کے بعد پڑھوں گی ایک تو ویسے ہی تجسس کے مارے بُرا حال ہوجاتا میرا شروع کی دو تین قسطیں پڑھیں تھیں پھر چھوڑ دیا اب پڑھوں گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سیما کے اندر بھی طاہرہ اور مصطفٰی کا اثر آگیا ہے بڑی سُست ہوگئ ہے بندی۔۔۔

نعیمہ نے شکوہ کیا۔۔۔

تو اُس لڑاکا فضہ کو کیسے بھول جاتی۔۔۔

اے موٹی منہ بند کرلے اپنا فضہ کو کچھ نا بولنا۔۔۔

.نعیمہ سنبل اور سعدیہ ہم آواز ہوکر بولے۔۔۔

دفع ہو تینوں چمچیوں ایک وُہ بلا کم ہے کیا ڈھیٹ کہیں کی۔۔۔

بشریٰ نے دُکھ سے کہا۔۔۔

کون بلا۔۔۔

.سُنبل نے پوچھا۔۔۔

اے وہی دُکھی، ظالم، سکھی، لڑاکو، آلو ٹینڈے پتا نہیں کیا الم غلم ایڈیٹر۔۔۔ ڈھیٹ ہے ایک نمبر کی اتنی بے عزتی کرتی بھگو بھگو کر مارتی ہے۔۔۔ میسنی کہیں کی۔۔۔

بشریٰ نے دُکھی ایڈیٹر سے خار کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں پتا نہیں اُس چھوٹو موٹو نے کیا کیا پال رکھیں ہیں۔۔۔ طوفانی جو نام کے بلکل برعکس ہے ایک وُہ کھوتے والی ایک دکھڑا رونے مرشد کبھی ننھی منی بچی فروا تو شاذ و نادر نظر آنے والے دو ڈھنگ کے نام کے ایڈمن عینی اور .گلِ۔۔۔

.سنبل نے ایم سی این کے ایڈمن پینل کو بے نقاب کیا۔۔۔

تو اُس چیکو کو بھول گئ۔۔۔

نعیمہ جلدی سے بولی۔۔۔

اب گھامڑ وُہ چوکو محترمہ ہے ڈیری ملک سے کھیلنے والی۔۔۔

.سعدیہ یوں بولی جیسے چوکو اُس کی چاکلیٹس چھین کر کھاتی ہو۔۔۔

مرو چلو اُٹھو چھٹی ہوگئی ہے۔۔۔

سعدیہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب کوئی میسج آئے اگر اُس چپڑ کدو کا تو بتانا مجھے۔۔۔

بشریٰ آستین اوپر کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں یہ موٹی اُس پر بیٹھ جائے گی قصہ ہی ختم۔۔۔

.نعیمہ نے سنبل کو تالی مار کر کہا۔۔۔

.تو چُپ کر گدھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.بشریٰ نے اپنا پاؤں اُس کے پاؤں پر مارا۔۔۔

.ہائے میں لنگڑی ہوگئی میرا پاؤں فریکچر ہوگیا۔۔۔

.نعیمہ نے لنگڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

چل ڈرامہ۔۔۔

وُہ تینوں اُسے وہی چھوڑ کر گیٹ کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔۔۔

وُہ سورہی تھی موبائل سرہانے ہی رکھا تھا بیپ ہوئی۔۔۔

پھر مسلسل بیپ اور میسج ٹیون بھی بج رہی تھی۔۔۔

کیا ہے کسے موت پڑگئی ہے پتا نہیں۔۔۔

بڑبڑاتے ہوئے اُس نے موبائل کا لاک کھولا۔۔۔

اففف کتنا بڑا ٹھرکی اِنسان ہے جو بھی ہے کتنے نمبر بلاک کرچکی ہوں مگر پھر آ مرتا ہے چاہتا کیا ہے پتا نہیں۔۔۔

وُہ گہری نیند سے اُٹھی تھی اب اُسے گالیاں دینے لگی۔۔۔

وُہ موبائل بند کرکے دوبارہ لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔

.تھوڑی ہی دیر بعد موبائل پر کال آنے لگی جسے اُس نے بغیر دیکھے اُٹھایا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کون۔۔۔

.نیم غنودگی میں بولی۔۔۔

دوسری طرف سے مردانا آواز تھی وُہ پہچان نہیں سکی۔۔۔

بول بھی دے کون ہے۔۔۔

میں کون ہوں سُنبل دِماغ ٹھکانے پر تو ہے نا۔۔۔

.ایک زوردار آواز گونجی۔۔۔

وُہ اب بھی ٹھیک سے پہچان نا سکی۔۔۔

کون ہو بھائی۔۔۔

.اُس نے بیزاری سے کہا۔۔۔

استغفراللہ۔۔۔۔ بھائی ۔۔۔۔ میں تمہارا اکلوتا نکاح شدہ شوہر ہوں جس کے ساتھ تُم عید کے بعد مستقل باندھی جانے والی ہو۔۔۔

آفاق کی گرجدار آواز نے اُس کے چودہ طبق روشن کردیے موبائل ہاتھوں سے گرتے گرتے بچا اُس کی ساری نیند ہوا ہوگئی۔۔۔

ت۔۔۔ت۔۔۔تُم۔۔۔

سُنبل ہکلائی۔۔۔

ہاں بدقسمتی سے تمہارا شوہر آفاق وحید تمہارا بھائی نہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

غصّہ ہنوز قائم تھا۔۔۔

وُہ میں سوگئی تھی۔۔۔

اُس نے بہانہ پیش کیا۔۔۔

اتنی جلدی ابھی تو صرف ۹ بجے ہیں۔۔۔

آفاق نرم لہجے میں بولا۔۔۔

ہاں یار بس نیند آگئی۔۔۔

سُنبل نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

طبیعت ٹھیک ہے نا۔۔۔

اُس نے فکرمندی سے پوچھا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے یار تُم پریشان مت ہو۔۔۔

کیسے پریشان نا ہوں ایک ہی ایک تو بیوی ہے میری۔۔۔

آفاق نے شوخی سے کہا۔۔۔.

کیوں تُم نے سنّت پوری کرنی ہے۔۔۔

سُنبل نے بھی مزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔.

اگر تم اجازت دو تو کر لوں گا۔۔۔

آفاق نے بائیک روکتے ہوئے کہا۔۔۔

پہنچ گئے گھر۔۔۔

جی پہنچ گیا۔۔۔

اُس نے چابی سے گھر کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں میری اجازت کی ضرورت تو نہیں۔۔۔

سُنبل اب کی بار خفگی سے بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سُنبل کا انداز بجھا بجھا سا تھا ہر بار کی طرح برجستگی نہیں تھی جسے آفاق نے محسوس کرلیا تھا۔۔۔

سب ٹھیک تو ہے نا سُنبل۔۔۔

آفاق کو اُس کی آواز میں کچھ عجیب سا لگا تو پوچھے بغیر نا رہ سکا۔۔۔

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔

اُس نے ٹالنا چاہا۔۔۔

لگ نہیں رہا تمہاری آواز کچھ عجیب سی لگ رہی ہے آج۔۔۔

گھر آنے دو میں خود تمہیں عجیب لگوں گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سُنبل نے موضوع بدلنے کی کوشش کی۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ایک منٹ میں سمجھ گیا۔۔۔

آفاق کسی نتیجے پر پہنچ گیا۔۔۔

کیا انا الیاس نے سعد کو ماردیا۔۔۔ یا پھر طاہرہ نے ولی کی شادی شردھا سے کروا دی یا پھر فضہ نے احتشام کو اڑا دیا۔۔۔

آفاق نے اُس کے اُداس ہونے کے یہ عذر تراشے۔۔۔

سنبل کو بے اختیار ہنسی آئی۔۔۔.

کیا ہوا کچھ غلط کہانی بول دی کیا۔۔۔

آفاق نے جوتے اُتار کر ریگ میں رکھے اور صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

توبہ آفاق تُم نے کہانی نہیں لکھنے والے ہی بدل ڈالے۔۔۔ سعد والا شمسہ کا ہے ولی والا فضہ کا ہے اور لمبے لمبے بالوں والے سڑو احتشام کا ناول طاہرہ کا ہے۔۔۔

سُنبل نے فوراً اُس کی تصیح کی۔۔۔

ایک تو پتا نہیں کون کون ہے کبھی سالار جہان کبھی یہ کبھی وُہ شوہر میں ہوں تمہارا پر مجھے چھوڑ کر تمہارے پاس سب کے لیے ٹائم۔۔۔

آفاق نے اب کی بار تپ کر کہا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔

.سُنبل ہنسنے لگی۔۔۔

.۔۔۔ تُم بہت کیوٹ ہو آفاق

.سنبل روانی میں بول گئی۔۔۔

او ہو۔۔۔

.آفاق نے آواز کسی۔۔۔

کیا ہے لفنگے لڑکوں کے طرح آوازیں مت کسوں مُجھ پر سخت چڑ ہے مجھے۔۔۔

سنبل نے اُسے خبردار کیا۔۔۔.

میں ہینڈسم بھی کافی ہوں اگر دھیان سے دیکھا ہو تُم نے۔۔۔

بلی کو خواب میں بھی چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں۔۔۔

سُنبل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے تو کوئی اتنے اچھے نہیں لگتے تُم دن میں کتنی بار تصویر دیکھتی ہوں تمہاری مگر وہی عام لگتے ہو۔۔۔

اُس نے ایک خوشگوار انکشاف کیا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا تم میری تصویریں دیکھتی رہتی ہو کوئی کام نہیں تمہیں۔۔۔

آفاق نے مزید طیش دلانا چاہا۔۔۔.

آفاق پلیز نا بس۔۔۔

اُس نے زچ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا اوکے۔۔۔

آفاق ہنس کر بولا۔۔۔.

تُم بہت مصروف ہوگئے ہو بات بھی نہیں کرتے زیادہ آج بھی 4 دن بعد کال

کی۔۔۔

اُس نے شکوہ کیا۔۔۔

تمھیں ہی تو پسند ہے روڈ ہیرو میں نے سوچا میں بھی بن جاتا ہوں ہائے مگر روک نہیں پایا خود کو اپنی بیوی سے بات کرنے سے۔۔۔

اُس نے افسردگی سے کہا۔۔۔

تُم جیسے بھی ہو بہت اچھے ہو۔۔۔

اُس نے دِل سے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا بات ہے آج تو کوئی بہت۔۔۔

اے مٹھو چھمُن سے بات کر رہا ہے لا میری بات کروا۔۔۔

دادی کب آئی آفاق کو اُس کی چنداں خبر نا ہوئی۔۔۔

سنبل دادی بات کرنا چاہتی ہیں تُم سے۔۔۔

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔

سنبل بولتی رہ گئی مگر دادی نے آفاق کے ہاتھ سے موبائل جھپٹ لیا۔۔۔۔۔

کائیں کائیں کائیں کیا کر رہی ہے چھمُن سلام کرنا نہیں سکھایا تُجھے کسی نے۔۔۔

دادی شروع ہوچکی تھی۔۔۔

آفاق نے مُسکرا کر اپنی پیاری دادی کو دیکھا سنبل کی خیریت کی دعا مانگی اور کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔.

السلامُ علیکم دادی کیسی ہیں آپ۔۔۔

وعلیکم سلام جیتی رہو۔۔۔

اُنہوں نے دعا دی۔۔۔.

مٹھو سے باتیں مارتی رہا کر مجال ہے جو کبھی مُجھ سے بات کرلی ہو ایک بار گھر آجا تیری طبیعت صاف کرتی ہوں میں۔۔۔

اُنہوں نے پھر سے شروع ہوتے ہوئے کہا۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں مرگئی۔۔۔

سنبل نے آہستہ سے کہا۔۔۔.

ہائے نگوڑ ماری مجھے مارنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے کمبخت میں بُڑھیا تیرا کیا بگاڑ رہی۔۔۔

اُنہوں نے سچ کا رونا ڈال دیا۔۔۔.

دادی میں نے آپکو نہیں کہا۔۔۔

اُس نے وضاحت کرنے کی کوشش کی مگر مقابلہ دادی سے تھا۔۔۔.

تو ہو گی بُڑھیا میرے مٹھو سے پانچ سال بڑی عود بلاؤ کہیں کی تُجھ سے ٹھیک نپٹوں گی میں چھمن۔۔۔

اُنہوں نے پھر بڑی عُمر کا بے بنیاد طعنہ دے کر فون بند کردیا۔۔.

یہ کون کال کر رہا ہے۔۔۔

سنبل نے انجان نمبر دیکھ کر سوچا۔۔.

السلامُ علیکم۔۔۔

وعلیکم سلام جی کون۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آگے سے کسی نے کوئی انتہائی گھٹیا الفاظ کہے تھے اُس کا دماغ بھک سے اُڑ گیا۔۔.

خنزیر ذلیل کتّے منحوس اپنی بہن کو بول جاکر پہنائے گی تُجھے چوڑیاں اپنی ماں کو بول۔۔۔

وُہ مزید گالیاں دیتی مگر سننے والا تاب نا لا سکا فون کٹ کردیا۔۔.

میں بتا بھی نہیں سکتی کسی کو کیا کروں میں۔۔۔

سُنبل سخت پریشانی کے عالم میں ٹیرس پر ٹہل رہی تھی۔۔.

فون دوبارہ بجا اور واٹس ایپ پر پھر سے وہی بیہودہ سے میسیجز تھے۔۔۔

وُہ اب تک ۳ نمبرز بلاک کرچکی تھی مگر ہر بار نئے نمبر سے میسج آتا۔۔۔

دوبارہ بیپ ہوئی اُس نے بغیر نمبر دیکھے خوب گالیاں لکھ کر بھیج دیں اور مطمئن ہوگئی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد واٹس ایپ پر آفاق کی وائس کال آنے لگی جسے اُس نے بیزاری سے کاٹا مگر جس نمبر پر اُس نے گالیاں بھیجیں تھیں ذرا اوپر دیکھا تو وُہ اور کوئی نہیں آفاق ہی تھا۔۔۔

ہائے اللہ۔۔۔

وُہ تقریباً چیخی۔۔۔

کال دوبارہ آنے لگی تھی۔۔۔

یا اللہ یہ کیا کردیا میں نے۔۔۔

اُس نے ڈرتے ڈرتے کال اٹھائی۔۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔

۔۔۔ یہ کیا بد تمیزی ہے

توقع کے عین مطابق اُس کا غصّہ عروج پر تھا۔۔۔

۔۔۔ آفاق سوری وُہ غلطی سے

.اُسکی آواز حلق میں پھنسنے لگی تھی۔۔۔

تُم یہ نیک خواہشات اور تمنات سے بھرا خط بھیج کسے رہی تھی مجھے سچ سچ بتانا
.ورنہ میں ابھی آجاؤں گا۔۔۔

آفاق نے اُسے ڈراتے ہوئے کہا۔۔۔

وُہ چُپ رہی۔۔۔

سُنبل بتاؤ نا یار۔۔۔

.اُسے سُنبل کی خاموشی سے چڑ ہونے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کم آن یار میں تمہارا کوئی دوست منگیتر یا پھر بھائی باپ نہیں ہوں تمہارا شوہر ہوں تُم مُجھ سے ہر طرح کی بات کرسکتی ہو چلو شاباش بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔۔۔

.آفاق نے پیار سے پوچھا۔۔۔

.اُسے کچھ سہارا ہوا۔۔۔

پچھلے کئی دنوں سے کوئی مجھے مسلسل تنگ کر رہا ہے وہ میرے بارے میں کافی جانتا بھی ہے عجیب بکواس گھٹیا گھٹیا سے میسج کرتا ہے اور ویڈیوز تصویریں بھیجتا ہے میں نہیں جانتی میرا نمبر کیسے آیا اس کے پاس۔۔۔

اُس نے ایک ہی سانس میں کہہ دیا۔۔

ہمم۔۔۔

یہ بات تو واقعی سوچنے والی ہے تمہارا نمبر کیسے آیا اس کے پاس۔۔۔

آفاق کی سوچ میں ڈوبی آواز اُسے سنائی دی۔۔۔

فیس بُک اکاؤنٹ تمہارا کس نمبر سے ہے۔۔۔

آفاق نے تحقیق شروع کی۔۔۔

اسی نمبر سے ہے مگر وُہ میں نے ہائڈ کیا ہوا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کسی کو نمبر دیا تُم نے یاد کرو۔۔۔

آفاق نے مزید پوچھا۔۔۔

ہاں وُہ میں نے فیس بُک پر ایک لڑکی کو نمبر دیا تھا۔۔۔

سُنبل نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں۔۔۔

۔۔۔ مگر وُہ لڑکی ہے

سُنبل نے خود ہی بات کی تردید کی۔۔۔

کیا تُم مل چُکی ہو اُس سے۔۔۔

آفاق نے اُس کی اِس حد تک لا پرواہی پر سخت لہجے میں کہا۔۔

نمبر کیوں دیا تھا۔۔۔

اُس نے سختی سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

سُنبل کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی لگی اُسے بات بتانا۔۔۔

وُہ ناولز کے واٹس ایپ گروپ کے لیے اور ایک اسلامی گروپ کے لیے۔۔۔

سُنبل اب پھٹکار کے سُننے کے لئے تیار تھی۔۔۔۔۔۔

تُم ایک نمبر کی احمق لڑکی ہو اتنا بھی کیا پاگل پن ناول کے پیچھے خبطی لڑکی ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آفاق کا دِل کیا کسی اونچی عمارت سے نیچے کود جائے یا کسی دیوار میں سر دے مارے۔۔۔

تمھیں کیسے پتا وُہ لڑکی ہی ہے۔۔۔

آفاق نے اپنی دانست میں نرمی سے پوچھا تھا مگر سُنبل کو وُہ آواز بھی چیختی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

وہاں سب لڑکیاں ہی ہیں۔۔۔

اُس نے آہستہ سے کہا مگر سرگوشی آفاق سن چُکا تھا۔۔۔۔۔

کیوں تُم دعوت کھا کر آئی ہو اُن سب کے گھروں پر۔۔۔

آفاق کو اُس کی کم عقلی پر جی بھر کے غصّہ آیا۔۔۔۔۔

سنبل سوشل میڈیا، جب یہ لفظ سماعت میں پڑتا ہے تو پہلی چیز تمہارے ذہن میں کیا آتی ہے؟.

آفاق نے ہموار لہجے میں پوچھا۔۔۔.

'' فیس بک''

وُہ فوراً بولی

سوشل میڈیا میں صرف فیس بک ہی نہیں ٹوئیٹر، یوٹیوب وغیرہ جیسے اور ویب سائٹس بھی شامل ہیں۔سوشل میڈیا ایک ایسا آلہ ہے جو لوگوں کو اظہارِ رائے، تبادلہ خیال، تصاویر اور وڈیوز شیئر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔جس کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔سوشل میڈیا کی بدولت پوری دنیا ایک گاؤں میں تبدیل ہو گئی ہے۔سوشل ویب سائٹس میں سے زیادہ تر لوگ فیس بک، ٹوئیٹر، یوٹیوب، گوگل پلس واٹس ایپ اور انسٹاگرام وغیرہ استعمال کرتے ہیں لیکن ہمیں یہ بات ہرگز نہیں بھولنی چاہیے کہ اگر ایک چیز کے فوائد ہیں تو اس کے نقصانات بھی موجود ہیں۔ہم سوشل میڈیا سے اس بری طرح جڑ گئے

ہیں کہ اب دن کا فارغ حصہ اسی سے وابستہ سر گرمیوں میں گزارتے ہیں۔

سُنبل کو اُس کی ہر بات سے اعتراف تھا۔۔۔

ہمارے ہاں موبائل فون کو انتہاء کی حد تک استعمال کیا جا رہاہے ،لوگ اپنی اصل روایات سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور اگر یہ سلسلہ برقرار رہا تو لوگ اپنے کلچر کو بھی بھول کر صرف انٹرنیٹ اور موبائل کے ہو کر رہ جائیں گے ،

ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔۔۔

سُنبل ہر چیز کو اس کی درست جگہ پر رکھو۔جب انسان اپنی ترجیحات کو ٹھیک ٹھیک متعین کر لیتا ہے تو وہ اپنی زندگی کا سب سے مشکل مرحلہ پار کر لیتا ہے۔اپنا شوق پورا کرو لیکن اس کو بالکل سر پر سوار مت کرو۔اپنے لیے مشکلات پیدا مت کرو۔۔۔

آفاق نے ملائم لہجے میں کہا۔۔۔

کسی بھی انجان اِنسان کو تُم نے اپنا نمبر دے دیا۔۔۔

.عقل کی اندھی لڑکی تمھیں کیا پتا آئی ڈی کے پیچھے کون ہے۔۔۔

.اُس کا غصّہ کافی حد تک کم ہوگیا تھا۔۔۔

کسی بھی چیز کے پیچھے بالکل پاگل نہیں ہوجانا چاہیئے کچھ اپنی عقل بھی استعمال کرنی چاہیئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.میں اب کیا کروں۔۔۔

.سنبل نے حل پوچھا۔۔۔

میں کل ہی تمہیں نئ سم لے کر دیتا ہوں اسے بند کرو اور پلیز اب کوئی حماقت مت کرنا۔۔۔

آفاق نے تنبیہ کی۔۔۔

آفاق تُم بہت اچھے ہو میں ڈر رہی تھی پتا نہیں تُم کیا سوچو گے میرے بارے میں کیسے ریکٹ کرو گے۔۔۔

.سُنبل خوشی کی انتہاء پر تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا جی۔۔۔

.وُہ پھر سے شوخ ہوا۔۔۔

میں کافی رومینٹک بھی ہوں صرف اچھا نہیں۔۔۔

بھئ کیا ہے۔۔۔

سنبل نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

دوسری طرف سے آفاق کا جاندار قہقہہ بُلند ہوا۔۔۔۔۔

سُنبل تُم تو سچ میں بہت پیاری لگ رہی ہو میں تو تمہیں کوجی سمجھتی تھی اب تک۔۔۔

سعدیہ نے اُس کی آنکھوں میں آئی لائنر کا آخری ٹچ دیتے ہوئے کہا۔۔۔.

۔۔۔ کوجی تو تُو ہے

وُہ دُلہن بن کر بھی کہاں باز آنے والی تھی۔۔۔.

آج تو میڈم کو اُن کا ہیرو مِل جائے گا پھر ہمیں کہاں یاد رکھیں گی۔۔۔

بشریٰ نے فریش اپ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

وُہ کوئی ہیرو نہیں کیونکہ ہیرو وغیرہ صرف کہانیوں فلموں ڈراموں کی حد تک ہوتے ہیں میرا آفاق ایک حقیقت ہے پریکٹکل اِنسان پریکٹکل سوچ رکھنے والا مجھے سمجھنے والا اور عزت کرنے والا۔۔۔

سُنبل نے بڑی لگاوٹ سے کہا.

او ہو۔۔۔ میرا آفاق۔۔۔

نعیمہ نے اُسے چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔.

ہائے۔۔۔

یہ کیا موئی تو نے میری آئی لیشز اُتار دی۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سُنبل نے آر ٹیفشل آئی لیشز کو ہاتھ میں پکڑے بشریٰ کے بھاری بھر کم وجود پر دھپ رسید کی۔۔۔

رُک جا بہن لگا رہی ہوں۔۔۔

بشریٰ نے لیکوئیڈ دوبارہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

تُم سب بڑی کمینیاں ہو۔۔۔

سُنبل کا نجانے کیوں دِل بھر آیا۔۔۔

اے رونا مت ورنہ تیری یہ دو دو انچ کی تھوپی ہوئی بیس اُتر جانی اور پھر تیری وہی بندریا جیسی شکل سامنے آ جانی۔۔۔

نعیمہ نے ٹشو سے آنکھوں کے کنارے صاف کیے۔۔۔

آئی لو یو سو مچ۔۔۔

اُس نے تینوں کو ایک ساتھ گلے لگانے کی کوشش کی مگر بشریٰ آدھی ہی آسکی۔۔۔

چل چل اب بیٹھ جا اپنے طلائی زیوارات تو پہن لے۔۔۔

سعدیہ نے واپس بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں اور گوٹے والا دوپٹہ بھی لے آ تو ہماری گھامڑ لڑکی تیار۔۔۔

www.neweramagazine.com

سعدیہ کی بات پر وُہ چاروں ہنس دی۔۔۔۔۔

سنبل کی سج دھج آج نرالی تھی.

روایتی سرخ جھلمل کرتے عروسی لباس میں زرتار دوپٹہ سر پر سیٹ کیے.

نفیس میک اپ اور طلائی زیورات پہنے وہ عام سی ایک لڑکی آج بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ دلہن بن کر اُس پر بہت روپ آیا تھا۔۔۔

اسکی آنکھوں میں سپنوں کا عکس اور لبوں پر ایک مدھم سی۔۔۔ دل موہ لینے والی مسکان رقصاں تھی.

آفاق اُس کے سامنے بیٹھا اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

آج کچھ بولو گی نہیں تُم کوئی افسانہ نہیں سناؤں گی کوئی ناول کی کہانی سُنا کر نہیں پکاؤں گی۔۔۔

آفاق نے اپنی محبت بھری نظریں اُس پر جما لی تھی یا پھر وہ ہٹنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

سنبل نے اپنا سر مزید جُھکا لیا۔۔۔

شرماتے ہوئے بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔

آفاق نے سُنبل کے عروسی جوڑے میں ملبوس وجود کو آنکھوں میں سموتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

تُم بھی بہت اچھے ہو میرے آفاق۔۔۔

اُس نے میرے آفاق کہا۔۔۔

.ہاں صرف تمہارا سُنبل کا آفاق۔۔۔

آفاق نے اُس کے چہرے پر آئی گستاخ لٹوں کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا۔۔۔.

ہاں صرف میرا ہیرو جو صرف میرا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.اُس نے دہرایا۔۔۔

اِس سے پہلے آفاق مزید کوئی گستاخی کرتا دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

.آفاق بے وقت کی مداخلت پر چڑ گیا۔۔۔

.تن فن کرتے ہوئے جاکر دروازہ کھولا تو سامنے دادی کو پایا۔۔۔

مٹھو چھمُن کہاں ہے۔۔۔

اُنہوں نے آفاق کو ایک طرف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ رہی تو عود بلاؤ اب بتاؤں گی تُجھے میں۔۔۔

وُہ تیز قدم اُٹھاتی سہج کر بیٹھی سُنبل تک پہنچ گئی۔۔۔

جبکہ سُنبل اِس اچانک افتاد پر بوکھلا کر رہ گئی۔۔۔.

وُہ حرکت بھی نا کرسکی دادی نے اُسے کان سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔

آفاق اُس کی درگت بنتا دیکھ کر محظوظ ہونے لگا۔۔۔

اب بول مجھے بُڑھیا۔۔۔

مزید سختی سے کان کو کھینچا۔۔۔.

سُنبل بلبلا اُٹھی۔۔۔.

امّاں۔۔۔

اُس کے منہ سے درد بھری چیخ نکلی۔۔۔

کیا بولی کوا۔۔۔میں تُجھے کوا دکھتی ہوں تو چل آج بتاتی ہوں۔۔۔

دادی اُسے کان سے پکڑے ہی کمرے سے باہر لے گئی۔۔۔نظروں سے اوجھل ہونے تک سُنبل کی مدد طلب نظریں آفاق پر ہی تھیں۔۔۔.

اُن دونوں کے جانے کے بعد آفاق کا ہنس ہنس کر بُرا حال ہوگیا۔۔۔.

ہائے میری پیاری دادی۔۔۔

اُسے دادی پر خوب پیار آیا۔۔۔.

www.neweramagazine.com

دادی چھوڑ دیں بیچاری کو۔۔۔

آفاق کو سنبل کی حالت پر بھی رحم آیا تو اُسے آزاد کروانے کے لئے پیچھے دوڑ پڑا۔۔۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ناولٹ۔افسانہ۔کالم۔آرٹیکل۔شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews